© rasailojaraid.com

نے سارے اسباق ایک کاپی میں قلم بند کیئے...... اکثر ساتھیوں نے بندہ کو اسی پر نظر ثانی کے لئے فرمایا۔ اور بندہ نے اس پر نظر ثانی کی۔ اور اس کے ساتھ ساتھ کچھ اضافے اور ترمیمات بھی کیں۔ لیکن فی الحال اس مسودہ کو صرف مقدمۃ مختصر المعانی تک شائع کرنے کا ارادہ کیا ہے الخ۔ کتاب طلبہ اور اساتذہ دونوں کے مطالعہ کیلئے انتہائی مفید ہے۔ اور جو طلبہ مختصر المعانی پڑھتے ہیں یا جو اساتذہ مختصر المعانی پڑھاتے ہیں وہ حضرات اس سے بھرپور استفادہ کرسکتے ہیں۔

کامیاب طالب علم۔ مؤلف: مولانا روح اللہ نقشبندی صاحب

ترتیب: مولانا عبدالعزیز صاحب، مولانا محمد زبیر صاحب ضخامت: ۲۰۰ صفحات

قیمت عام: ۹۰/- روپے ناشر: دارالہدیٰ۔ شاہ زیب ٹیرس نزد زمزم پبلشرز اردو بازار کراچی

عرض حال کے عنوان کے تحت مؤلف کتاب تحریر فرماتے ہیں۔ ''آج ہماری تعلیم اور نظام تعلیم اس روح سے خالی ہو چکا ہے ورنہ ابھی قریبی دور میں جن علوم کو پڑھ کرامت میں قاسم و رشید محمود و انور یحییٰ و خلیل مدنی و تھانوی عثمانی اور کفایت اللہ رحمہ اللہ علیہم جیسے سینکڑوں علماء پیدا ہوئے، جنہوں نے ایک عالم کو سیراب کیا، جو آسمان علم و ہدایت کے آفتاب و ماہتاب بن کر چمکے۔ جن کے علوم نے اس آخری دور میں سمرقند، و بخاری اور بغداد کی یاد تازہ کردی۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ اب انہیں علوم پڑھ کر ویسی شخصیتیں پیدا نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان بزرگانِ دین علمائے حق کے علمی و روحانی فیض کو جاری و ساری رکھے۔ طالب علم علم تو حاصل کررہا ہے، مگر استاد کے فیض و برکات سے محروم ہے، اساتذہ کی قدر و قیمت وہ نہیں ہے جو ہونی چاہیے عزت و احترام تعظیم و تکریم میں کافی کمی پائی جاتی ہے۔ ان حالات کے پیش نظر ایک داعیہ پیدا ہوا، کہ اگر کوئی رسالہ اس قسم کا لکھ دیا جائے جس میں طالبان علوم دینیہ اکابر کے حالات کے ذریعہ ان کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس دلایا جائے جس سے وہ اپنی اصلاح کی طرف متوجہ ہوں......''

ماشاء اللہ مؤلف اپنی کوشش میں کافی حد تک کامیاب نظر آتے ہیں اور انہوں نے جو عناوین اور موضوعات منتخب کیئے ہیں۔ وہ انتہائی جاذب اور دلکش ہیں۔ کتاب کی دلچسپی کا یہ عالم ہے۔ کہ ایک نشست میں ختم کرنے کو جی چاہتا ہے۔ مرتبین کتاب جناب مولانا عبدالعزیز اور مولانا محمد زبیر بھی داد کے مستحق ہیں۔ جنہوں نے اس بہترین کتاب کو حسن ترتیب سے نوازا۔

© rasailojaraid.com